سوال

(415)ناپسندیدہ اوصاف سے متصف امام کو بنانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کسی ایسے امام کے پیچھے نماز ہو جاتی ہے جو جھوٹ بولتا ہو، غیبت کرتا ہو، چغل خوری کرتا ہو، وعدہ خلافی کرتا ہو، دو بھائیوں میں ناچاکی کراتا ہو، مدرسے کی رکھی ہوئی امانت کھا جاتا ہو، دینی جماعت سے غیر جماعتوں کو ترجیح دیتا ہو اور سگریٹ نوشی کرتا ہو، مہربانی فرما کر قرآن و حدیث کی روشنی میں فتویٰ ارسال کریں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسا شخص امامت کے لائق نہیں۔ ''مشکوٰۃ'' میں حدیث ہے کہ ایک آدمی کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبلہ رُخ تھوکنے کی بناء پر اِمامت سے معزول کردیا تھا۔ (سنن أبی داود، بَابٌ فِی کَرَاهِیَةِ الْبُزَاقِ فِی الْمَسْجِدِ، رقم: ۴۸۱) اس سے معلوم ہوا کہ امام متقی پرہیز گار ہونا چاہیے اور ''دار قطنی'' میں حدیث ہے: 'اِجعَلُوا أَئِمَّتَکُم خِیَارَکُم' سنن الدار قطنی، بَابُ تَخفِیفِ القِرَاءَةِ لِحَاجَةٍ، رقم: ۱۸۸۱

یعنی ''اپنا امام اچھے لوگوں کو بنایا کرو۔''

بناء بریں جملہ قبیح (بُرے) اوصاف سے متصف امام کو فوراً امامت سے معزول کردینا چاہیے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 369

محدث فتویٰ